## 37753 ـ نماز تراویح کے بعد اجتماعی دعا

**سوال**

میں نماز تراویح میں صحیح سنت طریقه اورایجاد کرده بدعات کے باره میں پوچھنا چاهتا هوں ، نیز یه بھی بتائیں که نماز تراویح کے بعد اجتماعی دعا کی کیا حیثیت هے ؟

**پسندیده جواب**

الحمد لله.

سوال کے ابتدائي حصه کے باره میں گزارش هے که آپ اسی ویب سائٹ پر روزوں کے موضوع کے ضمنی موضوع نماز تراویح اورلیلة القدر کا مراجعه کریں اس کا جواب مل جائے گا ـ

اور نماز تراویح کے بعد اجتماعی دعا کےباره میں گزارش هے که یه فعل بدعت هے ، کیونکه نبی مکرم صلی الله علیه وسلم کا فرمان هے :

( جس نے بھی کوئي ایسا عمل کیا جس پر همارا حکم نهیں وه عمل مردود هے ) ـ صحیح مسلم حدیث نمبر ( 3243 ) ـ

نبی مکرم صلی الله علیه وسلم سے نماز ترواَیح کے بعد ( یعنی وترادا کرنے کےبعد) تومندرجه ذیل قول ثابت هے که آپ نماز سے فارغ هوکرتین بار فرماتے اورتیسربار آواز بلند کرتے تھے :

سبحان الملك القدوس پاک هے بادشاه بهت پاکیزگي والا ـ

ابی بن کعب رضي الله تعالی بیان کرتے هیں که رسول اکرم صلی الله علیه وسلم وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اورقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اورقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھا کرتے تھے اورجب سلام پھیرتے تو بلند آواز میں مندرجه ذیل کلمات کهتے :

: ( سبحان الملك القدوس ، سبحان الملك القدوس ، سبحان الملك القدوس )

پاک هے بادشاه بهت پاکیزگي والا ، پاک هے بادشاه بهت پاکیزگي والا ، پاک هے بادشاه بهت پاکیزگی والا ـ

مسند احمد حدیث نمبر ( 14929 ) سنن ابوداود حدیث نمبر ( 1430 ) سنن نسائي حدیث نمبر ( 1699 ) علامه البانی رحمه الله تعالی نے صحیح سنن نسائي ( 1653 ) میں اسے صحیح قرار دیا هے ـ

پھر یه تو هوسکتا هے که امام دعائے قنوت پڑھے اور مقتدی اس کےپیچھے آمین کهیں جیسا که عمررضي الله تعالی

عنہ کے دور خلافت میں ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ جب نماز تراویح میں لوگوں کی امامت کرواتے توقنوت کرتے تھے ، لھذا یہ قنوت اس بدعت کی ایجاد سے مستغنی کردیتی ہے ۔

اورپھر عربی کے شاعر نے کیا ہی خوب کہا جس کا ترجمہ ہے :

سلف صالحین کی اتباع میں بھلائي اورخیر ہی خیر ہے ، اوربعد میں آنے والوں کی بدعات کی ایجاد میں شر ہی شر ہے ۔

واللہ اعلم .